ہادی المسّاح

یہ رسالہ مساحت باتباع ہدایات سرکار و احکام حکام بالادست و مطالب ہدایت نامہ بندوبست

نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

و دستورات ترمیم بندوبست ضلع سہارنپور و قواعد دیگر محکمجات بندوبست ملک اوده

محمد اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بندوبست ضلع رائے بریلی نے

بہ منظوری و اتفاق راے عالیجناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مہتمم بندوبست مرتب فرمایا

دوسری مرتبہ

لکھنؤ مطبع منشی نول کشور مین چھپا

سنہ ۱۸۶۳ عیسوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً

دیباچہ

اس رسالے کی بنیاد وہی ہدایات ہین جو باتباع سرکار و احکام حکام بالادست بضمن فحوائے اکثر خطا کتاب ہدایت نامہ بندوبست نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی مع بعض دستورات ترمیم بندوبست ضلع سہارنپور و کتب روداد و دیگر محکمجات بندوبست واقع بعض اضلاع اودہ بعد تعدیل مناسب بلاحظہ بندہ محمد اکرام اللہ خان کمشنر اسسٹنٹ مہتمم بندوبست ضلع رائے بریلی مضاف ملک اودہ سے فی من ابتدائے اجرائے کار پیمایش ضلع وقتاً فوقتاً تالیف و بذریعہ روبکار با تمثیل کر کے منظوری و اتفاق رائے عالیجناب صاحب ڈپٹی کمشنر مہتمم بندوبست بہادر اس ضلع مین جاری و نافذ کیے عبارت روبکارات مطولہ کا لب لباب نکلکر یہ خلاصہ مرتب ہوا جسکو ہادی المساح نام ملا سہو و خطا لازمہ بشریت ہے لہذا صاحبان فن آگاہ سے یہ توقع ہے کہ عند الملاحظہ بجائے نکتہ چینی عیب پوشی کو کام فرمائین بلکہ اصلاح و ترمیم سے رسالہ کی آبرو بڑہائین یہ رسالہ منقسم ہے دو حصوں حصہ اول متعلق پیمایش حصہ دوم متضمن ترتیب کاغذات ہر دو حصے مین ابواب و فصول کی تفصیل ذیل مین ہے

حصہ اول پیمایش کے بیان مین

ابواب و فصول	شرح	دفعات
باب اول	در طریق پیمایش و متعلقات آن	....
فصل اول	در ترتیب شجرہ یعنی طریق حدبست دیہ کیستہ	از دفعہ نمبر ا تا دفعہ ۲۵

درجہ اعلی ۱۲ اور غیر مزروعہ پر درجہ ادنی ... درجہ اوسط ... درجہ اعلی ... اور تجویز و تفریق درجات مندرجہ کا نہ
مذکورہ کی دو امر کے لحاظ پر منحصر ہے اول جس موضع کے قطعات کھیت چھوٹے چھوٹے ولیکن اون مین کچ پیچ زیادہ ہو دوم
یہ کہ کام امین کا پڑتال وسرتال وجانچ مین صحیح یا ایسا قریب صحت نکلا کہ وقت ترمیم و اصلاح زیادہ اوٹھانی نہ پڑی تو اوسپر اعلی درجے
کی اجرت دیجائے اور جس کام مین یہ دونون امر نہ زیادہ نہ کم واقع ہوسے وہان درجہ اوسط کی اجرت اور جہان کھیت بڑے بڑے
ولیکن اون مین خم و پیچ کم اور کام شجرہ و خسرہ کا لائق ترمیم زائد پایا جاسے اوسپر درجہ ادنی کی اجرت لگائی جاوے۔ اس تجویز کا اعلان
کل امنا پر پیشتر سے مناسب تا کہ درستی کام کا لحاظ رکھین لیکن تنقیح و امتیاز ان تینون درجون کی اوسوقت مین ہوسکیگی جب
مثل پڑتال وسرتال وجانچ کے سررشتون سے فارغ ہوسے ✣

دفعہ ۳۔ بجرد پہونچنے کے گانون مین امین کو ایک محلکہ مالگذار یا اوسکے کارندہ وپٹواری سے بنمونہ ذیل لینا ہوگا ✣

نمونہ محلکہ

سرنامہ پرنام مالگذار یا کارندہ وپٹواری کا مع نام موضع وتحصیل ثبت ہوکر یہ عبارت لکھی جاسے
فلان امین ہمارے گانون مین واسطے پیمایش کے آیا حسب الطلب اوسکے ہم حاضر ہوکر اقرار کرتے ہین اور لکھے دیتے ہین
کہ تا ختم پیمایش ہمراہ رہکر کل اراضی گانون کی مع اقسام زمین وحیثیت آب پاشی وغیرہ صحیح طور پر بیان کرکے پیمایش
کرا دینگے اور جو کھیت جس مالک اور جس تھوک پٹی کا خودکاشت یا اسامیوار اصلی وشکمی ہوگا اونکے نام لکھا دینگے
کھت بٹ وغیرہ کا بھی حال بخوبی ظاہر کردینگے کوئی امر واجب الاظہار امین سے مخفی نرکھین گے بصورت خلاف ورزی
شرائط مذکورہ بالا مستوجب تدارک مجوزہ محکمہ ہونگے تحریر تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان ✣

دفعہ ۴۔ مالگذار دیہ خود یا کارندہ یا سپاہی ہمراہ امین کے رکھیگا واسطے تبلانے کھیت اسامیان کے اور پٹواری
دیہ کو حاضر رکھیگا تا کہ پٹواری مطابق خسرہ امین کے ٹھیک ٹھیک اپنا خسرہ بخط ہندی لکھتا جاسے بہت ضرور ہے کہ خسرہ امین
پر دستخط پٹواری و خسرہ پٹواری پر دستخط امین بعد مقابلہ یکدیگر روزمرہ بلاناغہ ہوا کرین اگر پٹواری نالائق یا اور
کسی وجہ سے غیر موجود ہو تو گماشتہ اوسکا کافی ہوگا ✣

دفعہ ۵۔ اگر پٹواری ونمبردار یا کارندہ کی غیر حاضری یا عدم مددہی ضروری کی سبب سے ہرج پیمایش واقع ہوگا
تو امین مستحق پانے ہرجانے کا بحساب فی یوم ۱۲ کے ہوگا اور تنخواہ مروجہ بھی بابت اون ایام کے بطور جرمانہ
لی جائیگی اور بصورت غفلت خود امین مستوجب باز پرس ہوگا ✣

دفعہ ۶۔ اعداد شجرہ وخسرہ جو بندیہ ہندسہ فارسی مین لکھے جاتے ہین انگریزی مین بھی تحریر ہونگے سرنامہ کشتوار
کا یہ عبارت ہوگا ——

نقشہ کشتوار موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان از روے تختہ مسطح بجریب گز

انگریزی فی گز ۳۶ انچھ یعنی ۶۰ گز شاہجہانی فی گز ۳۳ انچھ بابت سنہ فلان

دفعہ ۷ - اگر کئی موضع ملکیت مالکان مختلف بطور کھنت بٹ یا چک بٹ اندر ایک حلقہ کی واقع ہون تو سب مواضع کے نام لکھے جائین اور نام موضع ہم سرحدی کا مابین دو سرحد اور اگر ضلع غیر سے کوئی سرحد ملتی ہے تو نام موضع ہم سرحدی کا بقید نام ضلع لکھا جائیگا ❊

دفعہ ۸ - پیمانہ نقشہ کا فی انچھ دو جریب اور جریب بمقدار مندرجہ بالا ہوگی ❊

دفعہ ۹ - ہفتہ واری نقشہ حسب نمونہ ذیل امنا کو بابت کارگذاری اپنی اپنی کے بھیجنا ہوگا ❊

نمونہ نقشہ ہفتہ کارگذاری موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان ماہ فلان سنہ فلان

تاریخ	نام امین	نام موضع	تا ہفتہ حال			ہفتہ حال			کیفیت
			مزروعہ	غیر مزروعہ	میزان	مزروعہ	غیر مزروعہ	میزان	

نمونہ نقشہ گوشوارہ منصرمان بابت ماہ فلان سنہ فلان جو صدر منصرمی مین آوے گا اور وہان سے بذریعہ گوشوارۂ صدر منصرم محکمہ مین آویگا

نمبر شمار	نام امین	نام تحصیل	نام ضلع	تا ہفتہ حال			ہفتہ حال			کیفیت
				مزروعہ	غیر مزروعہ	میزان	مزروعہ	غیر مزروعہ	میزان	

دفعہ ۱۰ - اب طریقہ عمل حدبست و چک بست و کشتوار کا ذکر کیا جاتا ہے - واضح ہو کہ طریق عمل حدبست مختلف و متعدد ہین ازانجملہ یہان اجرای قاعدہ ذیل منظور ہے یعنی جن دہات مین کہ پیمائش کشتوار جاری کی اور ممکن حدبندی بغیر پیمائش سرحدی ہو سکنی کی جہت نشانات چاندہ قائم ہین و معہذا لیکن تراشی ہو جانے سے یہ بات بھی حاصل ہی کہ ایک نیا تودہ یعنی دوسرا چاندہ

نظر آتا ہے پس اس کشتوار بر رعایت سمت شمال پہلے ایک چاندہ پر تختہ قائم کرے دوسرے پر جھنڈی اور شست سے دیکھکر
ایک خط مستقیم کھینچے پھر جس چاندسے پر جھنڈی ہو اوسپر تختہ جا کر بعد میلان لین ویسی کرے جھنڈی اوٹھا کر دیکھے اسیطرح پر
عمل کرتا ہوا چاندہ الف تک دورہ پونہچاوے پھر غور کرے کہ جو پیچ اصلی سرحدات موضع مین اندرونی و بیرونی نشانات
شدہ حدود ڈہوہون سے نمودار ہون خطوط مستقیمہ لین جو ایک چاندہ سے دوسرے چاندہ تک کھینچے ہوے ہین اونسے کسقدر
مقام پر عمود صحیح پڑسکتا ہی وہان عمود بذریعہ آلہ چرخی کے ڈالکر بعد پیمایش فاصلہ عمود اسکیل سے نقشہ مین جملہ مواقع شدہ و
ڈہوہونکے بذریعہ نقطہ قائم کرے پھر ہر ایک نقطے کو دوسرے سے خط کھینچکر ملاوے تاکہ اصلی ہیئت حدود موضع
کی پیدا ہو جاوے طریقہ عمود گرانے کا بہی آگے بیان ہوگا جب اسطرح حدبست ہوگیا اگر رقبہ چھوٹا ہے تو ایک دورا اگر بڑا ہے
یا کثرت درختان سے حجاب ہے تو کئی صدر جھنڈہ بمقام آبادی دیہ یا او بلند مکانات یا درختان رفیع کی چوٹی پر قائم
کرے بعدہ چند سہ حدہ اور ڈہوہی ہر چہار طرف سے بذریعہ شست اوسکو دیکھکر خطوط پنسل کھینچے تاکہ تقاطع
صحیح اوسکا قائم ہوا اور اون خطوط پر جریب ڈالکر نقشے مین اسکیل سے میلان کرے کہ مطابق ہے یا نہین یہ عمل
واسطے دریافت صحت و غلطی حدبست کے نہایت مفید بلکہ ضرور ہے اور واضح ہو کہ جب تین چاندون یا سہ حدون سے
مقام صدر جھنڈہ پر میلان شست قائم ہوگیا تو آیندہ ہر ایک چاندہ یا سہ حدہ سے ضرورت جریب ڈالنے کی بجانب صدر
جھنڈہ نہوگی بلکہ صرف میلان صدر جھنڈہ بروے شست کرکے جو خط کھینچیگا وہ اگر نقشے مین ٹھیک مقر
صدر جھنڈہ پر متقاطع ہوا تو صحت لین حدبستی پر یقین ہوسکیگا اور نقشے مین نشان صدر جھنڈہ اس صورت کا سرخی سے
مین بنایا جاوے بوقت عمل حدبست بطریق مصرحۂ بالا امین اپنے یاد و نیز اسواسطے کہ پڑتال و سرتال
مین دریافت صحت و سقم حدبست افسرونکو آسان ہوا اور بعد چندے اگر کوئی نشان سرحدی ڈہوہی وغیرہ معدوم
ہو جاوے تو بآسانی قائم ہوسکے ایک خسرہ بہ نمونہ ذیل امین ساتھ ساتھ بناتا جاوے یہ خسرہ شامل مندہ بست مین مجلد ہوگا*

نمونہ خسرہ حدبست موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان بابت سنہ فلان

نام سہ حدہ یا چاندہ	افسٹ کون	فاصلہ لین	زاویہ/نشان	گھوڑ کا فاصلہ و میلان	نمبر جالی ڈہوہی	کیفیت

دفعہ ۱۱ - نسبت چکبست بعد پورے ہونے عمل حدبست و آزمایش صحت حلقہ دیہ چکوک بقدر مناسب باین لحاظ کائی جاوین
کہ حد فاصلہ چکون کے حتی الامکان نشانات مستقل موجودہ ہر موقع ہون مثل نالہ و راستہ و مینڈہ وغیرہ اور جہان نہون تو جھنڈے

ہوسکے چہوترے مٹی کے واسطے شناخت ہر ایک حک کے بنائی جائین لیکن یہ نشانات تا برتال رکھکر مسمار کردی جاوین
نقشے مین خطوط حکوک کے جلی کیے جائین تاکہ دیگر خطوط سے ممتاز رہین غرض اس سے یہ ہے کہ ہر ایک حک اپنی
غلطی کا صرف آپ ہی جوابدہ رہیگا ورنہ ایک مقام کی غلطی کشتوار تمام نقشے کو تہ و بالا کر دے گی ✤

دفعہ ۱۲ - حتی الوسع حکوک چھوٹے و لشکل مثلث بنائے جائین اور خط حک مین دورویہ نشانات میڈون
بیرونی و اندرونی کی بالضرور صحیح اسکیل سے لگائے جائین تا وقت کشتوار اون نشانات سے ہر ایک خط مینڈ کا
میلان ہوتا جانا خود ایک طریقہ جانچ متصور ہے اور مثلث حکوک قائم ہونیکا طریقہ سہل و مناسب تر یہ ہے
کہ ہر ایک چاندہ و اکثر سہ حدون وغیرہ سے میلان صدر جھنڈہ کیو اسطے جو خطوط کھینچے جاتے ہین اونسے
اشکال مثلث از خود پیدا ہو جاتے ہین اونہین خطوط کو لین بمنزلہ خط ارضی قرار دیکر حسب پیمایش اونکے اصلی مینڈونکی
زاویون پر جھنڈیان نصب کرا کے بروے اسمٹ خط ثانی حک پیدا کر لیا جاوے ✤

دفعہ ۱۳ - نسبت طریقہ پیمایش کشتوار واضح ہو کہ اکثر امین بسبب ناواقفیت کھیت اگرچہ کسی شکل کا
ہو رقبہ اوسکا چو مینڈی کے اوسط سے نکال لیتے ہین اس صورت مین بجز اشکال مربع و مستطیل کی اشکال معین و شبہ معین
وغیرہ کا رقبہ غلط نکلتا ہے لہذا ضرور ہوا کہ چند قاعدہ بسبیل اختصار ایسے بیان کیے جائین کہ جس سے رقبہ صحیح طور پر حاصل ہووے

دفعہ ۱۴ - پہلے جاننا چاہیے کہ زاویہ اوس گوشہ کو کہتے ہین
جو دو خطوط مستقیمہ کے تقاطع سے اون دونون خطوط کے
اندر پیدا ہوتا ہے اور زاویہ کی تین قسم ہین **قائمہ منفرجہ**
حادہ زاویہ قائمہ اوس زاویہ کو کہتے ہین کہ مقام تقاطع سے
اگر ایک خط آگے بڑھا لیجائین تو جو زاویہ پیدا ہو وہ پہلے زاویہ
کے برابر ہو اور اگر دونون خطوط کو مقام تقاطع سے آگے
بڑھا لیجائین تو چار زاویہ پیدا ہون چارون باہم برابر ہون اور
تعریف زاویہ قائمہ کی یہ بھی ہے کہ جس مقام پر دونون خطوط مین تقاطع
ہو کر یہ زاویہ پیدا ہوا ہے اوس مقام کو مرکز قرار دیکر ایک نوک
پرکار کی اوسپر رکھین اور دوسری نوک بقدر طول خط کی کھول کر
دائرہ کھینچین تو ایک چوتھائی اوس دائرہ کا اوس زاویہ کی مقدار
ہین یعنی مابین اون دونون خطوط کے آجاوے جس سے
زاویہ پیدا ہوا ہے یعنی ۳۶۰ درجہ جو محیط دائرہ کی لیے معین ہین
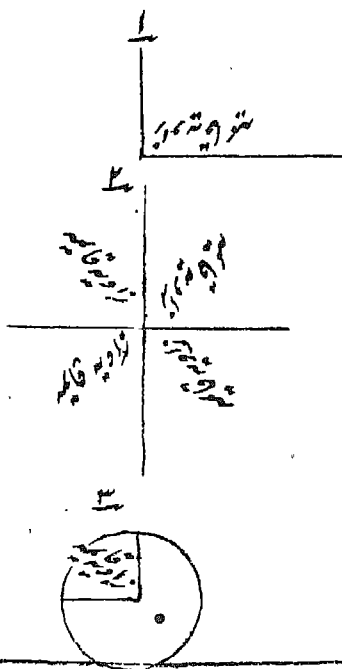
اوس مین ۹۰ درجہ مابین اوس زاویہ کی آجائین یا بعد کھینچنے دائرہ کے اون دونون خطوط متقاطع کو جس سے زاویہ قایمہ پیدا ہوا ہی محیط تک بڑھالیجائین تو دائرہ کی سر چہار حصے برابر ہوجائین اور زاویہ منفرجہ اوسکو کہتے ہین جو زاویہ قایمہ سے زیادہ پھیلا ہوا ہو یعنی ربع دائرہ و ۹۰ درجے سے زائد مابین اون دو خطوط کے آجاشے زاویہ حادہ وہ ہے جو زاویہ قایمہ سے تنگ ہو یعنی ربع دائرہ و ۹۰ درجہ مابین اون دو خطوط کی نہ آسکین اور واضح ہو کہ کل زاویے قایمہ باہم برابر ہوتی ہین برخلاف زاویہ حادہ و منفرجہ کی کیونکہ اگر زاویہ حادہ مین کسی خط کو مقام تقاطع سی آگی بڑھالیجائین تو منفرجہ پیدا ہوگا اور زاویہ منفرجہ مین حادہ اور اگر دونون خطوط متقاطع کو آگے بڑھالیجائین تو دو حادہ اور دو منفرجہ پیدا ہون ؞
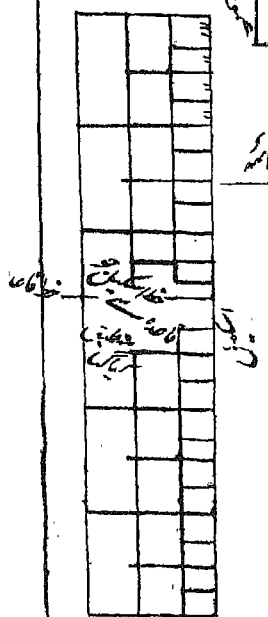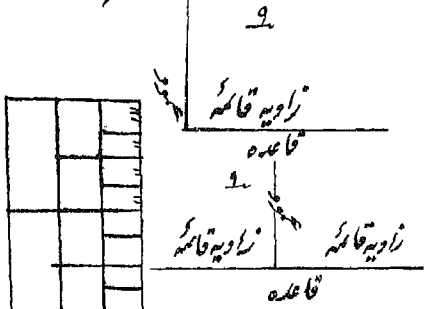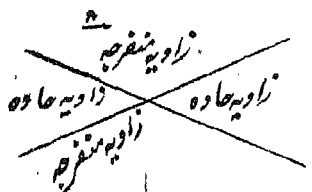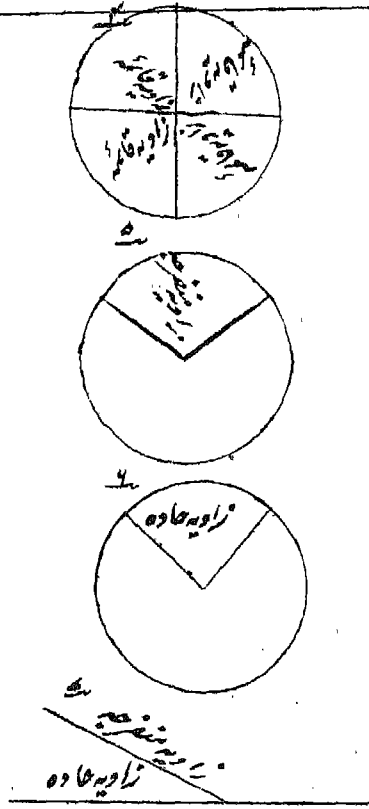
دفعہ ۱۵ — عمود اوس خط مستقیم کو کہتے ہین جو کسی مقام معین سے ایک خط دوسرے خط تک اسطرح پر کھینچا جاے جس سے ایک یا دو زاویہ قایمہ پیدا ہوئین جس خط پر عمود گرتا ہے اوسکو قاعدہ کہتے ہین اور طریقہ عمود گرانے کا تین طور پر ہے اول یہ کہ اسکیل مین جو خطوط انچہ کی کھینچے ہوے ہین وہ کنارہ اسکیل کی خط کی نسبت عمود ہوتے ہین اوس خط کو خط قاعدہ سے منطبق کرکے بڑھاتا جاے یہان تک کہ متساوی ہوجاے اوس زاویہ کی جس سے عمود گرانا منظور ہووے تب اسکیل کے کنارے سے ملاکر خط کھینچا جاے تو یہ خط عمود ہوگا دوم یہ کہ جس مقام سے عمود گرانا منظور ہو اوسکو مرکز قرار دیکر ایک نوک پرکار کی وہان رکھین اور دوسری نوک خط قاعدہ سے کسیقدر زیادہ کھولکر ایک قوس بنا دین کہ وہ قوس خط مذکور کو دو مقام سے تقاطع کرتی ہوگی اسکے بعد
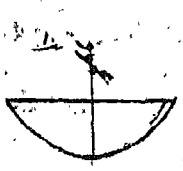
نصف دونون مقام تقاطع سے زاویہ تک کھینچا جاے کہ وہی عمود ہوگا سوم طریقہ عمود گرانے کا جس مقام سے عمود گرانا منظور ہوے وہان ایک نوک پرکار کی رکھین اور دوسری نوک پرکار اسقدر کھولین کہ اگر کتنا ہی گردش دیا جاے خط قاعدہ سے خارج نہو جب پرکار ایسا ہو جائیگا تو جسقدر کشادگی پرکار کی ہوگی اوسیقدر فاصلہ عمود کا ہوگا اور جس نقطہ پر پرکار خط قاعدہ سے ملاقی ہوی وہی موقع عمود کا ہوگا خطوط متوازی وہ خطوط ہین کہ یطرفکو کھینچے جائین باہم متقاطع نہون اور ہر جگہ سے فاصلہ درمیانی ہر دو خط کا برابر رہے

دفعہ ۱۶ - اب چند اشکال و طریق استخراج رقبہ کا مذکور ہوتا ہے کہ اوسقدر مساح کے لیے کافی و وافی ہے جانا چاہیے کہ شکل مربع وہ ہے جسکے ہر چہار اضلاع متساوی اور ہر چہار زاویے قائمے ہون اور مستطیل وہ ہے کہ اوسکے مقابل کے دو دو اضلاع متساوی اور چارون زاویے قائمے ہون علاوہ اسکے اشکال ذو اربعۃ الاضلاع ہین حسب ذیل *
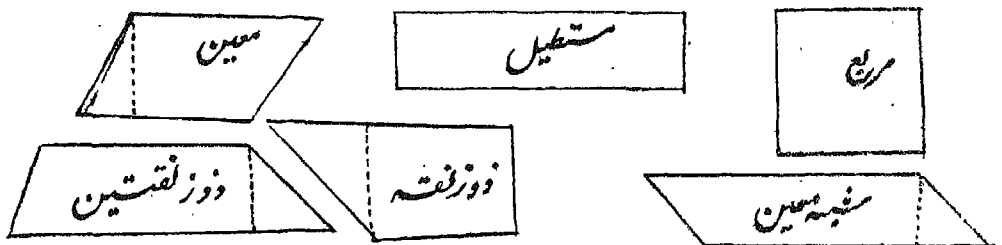
بالجملہ اشکال ذو اربعۃ الاضلاع مین دیکھنا چاہیے کہ آیا دو خط متوازی اوسمین ہین یا نہین اگر ہین اور عمود نہین ہے تو حسب قاعدہ مصرحہ بالا اڈا لا جاے اور اگر عمود ہے تو اوسکو خطوط متوازی کے اوسط مین ضرب دیکر رقبہ حاصل کرین نتیجہ اس قاعدے کا یہ ہے کہ انجام کو یہ اشکال مستطیل بن جاتے ہین جیسا کہ اشکال معین و شبیہ معین وغیرہ مین جہان نقاط واسطے عمود کے دیے ہین اوس ٹکرے کو علیحدہ کرکے دوسری جانب کو الحاق کر دیوین تو شکل مستطیل پیدا ہو جاتی ہے علی ہذا القیاس دیگر اشکال متوازی مین بھی بعد رفع کمی و بیشی بذریعہ وسط خطوط متوازی کے قاعدہ مستطیل کا جاری ہوتا ہے اور اگر اشکال ذو اربعۃ الاضلاع ایسی صورت پر واقع ہون جسمین خطوط متوازی نہون تو زاویہ مقابل سے ایک خط دوسرے زاویہ تک بذریعہ پنسل کھینچین جسکا نام قاعدہ ہے پھر غور کرین کہ باقی دونون زاویہ سے اس خط پر عمود گر سکتا ہے یا نہین اگر گر سکے تو مجموع ہر دو عمود کو اس خط کے نصف مین ضرب دینے سے رقبہ حاصل ہوگا اور اگر عمود صحیح نگر سکتا ہو تو بذریعہ نقاط کے گوشہ علیحدہ کرکے

بقاعدہ مثلث استخراج رقبہ کرین چنانچہ اونکی شکلین ذیل مین مرتسم ہوتی ہین ٭
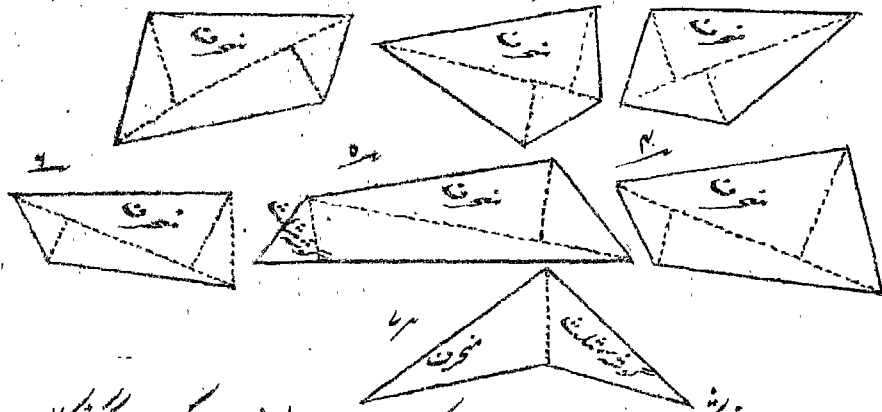
ان اشکال مین پانچ شکلین حسب قاعدہ مصرحہ بالا ایک ضرب مین پیمایش ہوسکتی ہین مگر اشکال چھہ وسات مین دو مثلث
کی گئی بوجہ نگرسکنے عمود صحیح کے ٭

دفعہ ۱ ۔ تعریف مثلث یہہ ہی جو تین خطوط مستقیم سی گھرا ہو
اور یہہ واضح ہو کہ مثلث اوپر چہہ قسم کے منقسم ہین چنانچہ تین قسم
باعتبار زاویہ و تین قسم باعتبار اضلاع باعتبار زاویہ یہہ ہین
اول قائمۃ الزاویہ **دوم** منفرجۃ الزاویہ **سوم** حادۃ الزاویہ
قائمۃ الزاویہ وہ مثلث ہے جسمین ایک زاویہ قائمہ ہو اور اس
زاویہ کا خط مقابل ہمیشہ دونون خطوط دیگر سے بڑا ہوتا ہی
اور یہہ دونون خطوط باقیماندہ باہم متساوی بھی ہوسکتی ہین
اور مختلف بھی در صورت اول نصف مربع جاننا چاہیے
در صورت ثانی نصف مستطیل کہ ضلع اطول کو چہوڑ کر باقی دونو
خطوط مین سے ایک کے نصف کو دوسرے کل مین ضرب دینے سے
رقبہ حاصل ہوتا ہے منفرجۃ الزاویہ وہ مثلث ہی جسمین ایک زاویہ منفرجہ
ہو اس زاویہ کے مقابل کا خط بھی ہمیشہ باقی دونون خطوط سے
بڑا ہوتا ہی اور وہ دونون خطوط دیگر باہم متساوی بھی ہوسکتی ہین
اور مختلف بھی واسطے استخراج رقبہ کے زاویہ منفرجہ سے
عمود حسب طریقہ مصرحہ بالا ضلع مقابل پر گرا کر کل عمود کو نصف
خط قاعدہ مین ضرب دیوین اور اگر اضلاع جو محیط
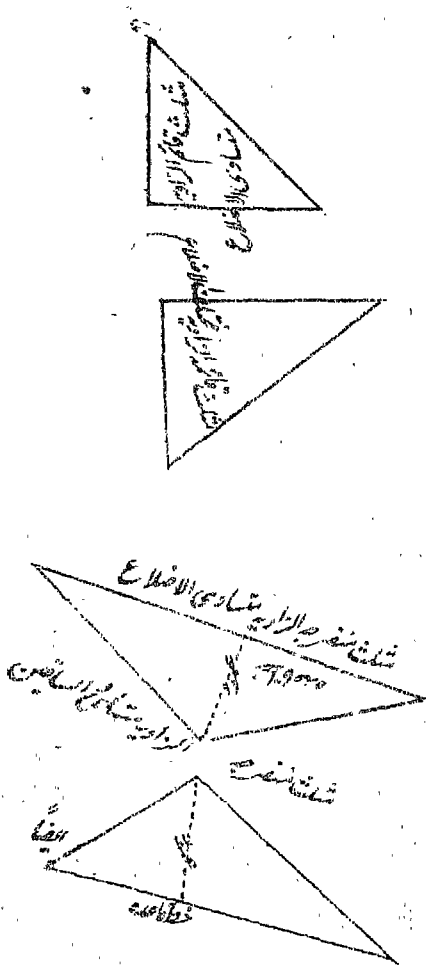
زاویہ منفرجہ کے ہین باہم برابر ہوتین تو ہمیشہ ضلع اطول کے
وسط مین عمود گریگا حادۃ الزوایا اوسکو کہتے ہین جسکے تینون
زاویہ حادہ ہون اسمین تینون اضلاع متساوی اور نیز مختلف
اور بھی صرف دو اضلاع متساوی ہوسکتے ہین طریقہ اسکے
رقبہ نکالنے کا مثل مثلث منفرجۃ الزاویہ کے ہے اور جو تین قسمین
باعتبار اضلاع ہین تفصیل اونکی یہ کہ اول مثلث متساوی الاضلاع دوم
مثلث متساوی الساقین سوم مثلث مختلف الاضلاع مثلث متساوی الاضلاع اوسکو
کہتے ہین جسکے تینون اضلاع باہم برابر ہون اور مثلث متساوی الساقین اوسکو کہتے ہین
جسکے دو اضلاع متساوی ہون مثلث مختلف الاضلاع وہ ہے
جسکے تینون اضلاع غیر برابر ہون مثالین اسکی حاشیہ پر سے پہلے
ثبت ہین ۰

دفعہ ۱۸ - دائرہ وہ شکل ہے جسکے گرد کا خط محیط کہلاتا ہے
اور دائرہ کے اندر ایک نقطہ معین سے محیط تک سے جتنے خط
کھینچے جائین وے سب باہم برابر ہون قطر دائرہ وہ خط
ہے جو مرکز پر ہوکر گذرے اور دائرہ کو برابر دو ٹکڑے کرے
پس اگر نصف قطر کو نصف محیط مین ضرب دین تو رقبہ
اسکا حاصل ہووے اگر بطور گوشہ کے کہین نصف دائرہ
خواہ قطاع دائرہ پیدا ہووے تو اوسیقدر محیط کا نصف
ضرب دیا جاویگا نصف قطر مین اور واضح ہو کہ باہم قطر و محیط
کے نسبت ۷ و ۲۲ کے ہے یعنی اگر قطر ۷ گز کا ہو تو محیط قریب
۲۲ گز کے ہوگا پس اگر صرف قطر معلوم ہو تو محیط کی معلوم
کرنے کے واسطے قطر کو ۲۲ مین ضرب دیکر حاصل ضرب
کو سات پر تقسیم کرین خارج قسمت محیط ہوگا اور اگر محیط معلوم
ہو اور قطر دریافت کرنا ہے تو محیط کو ۷ مین ضرب دیگر
حاصل ضرب کو ۲۲ پر تقسیم کرین خارج قسمت قطر ہوگا ۰

۱
مثلث حادۃ الزوایا متساوی الاضلاع
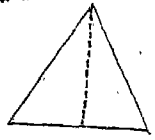
۲
مثلث حادۃ الزوایا متساوی الساقین

۳
مثلث حادۃ الزوایا مختلف الاضلاع

۴
مدور
قطر
مرکز

۵
گوشہ نصف دائرہ

۶
گوشہ قطاع دائرہ نصف دائرہ سے کم یا بیش
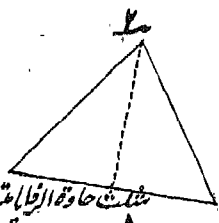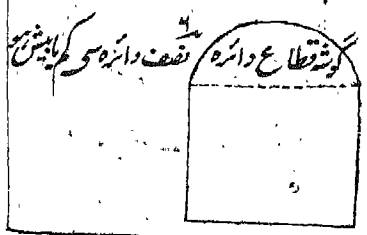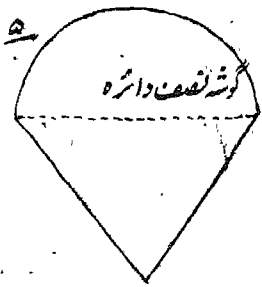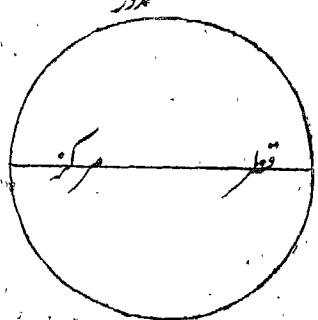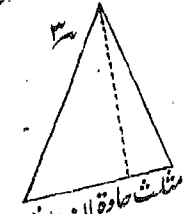
دفعہ ۱۹ - شجرے مین رخ نمبرون و علامات وغیرہ کا طرف شمال ہو اور گوشہ شمال و مغرب کہ وہین سے
آغاز پیمایش ہوتا ہے اول نمبر ڈالا جاے ؛

دفعہ ۲۰ — جو گانون کنارہ دریا کے ہون اون مین جہان تک مین مضبوط و احتمال دریا بردگی سے باہر ہو وہان
احتیاطاً سرخی سے لکیر دیجاوے بوقت عمل چک [illegible] قلم کا چک جداگانہ بنایا جاوے ایسے دیہات کی حد قائم کرنیکی واسطے
جو جانب دریا کے ہین یہ طریقہ مفید تر ہے کہ رعایت چاندہ ہاے بیٹہہ صاحب سرویر کی کیجاوے کیونکہ بعض مواضع
مین ایسی صورتین واقع ہوئی ہین کہ سرحدی لین حدبست جو ڈہوئیون سے ممتاز ہے بیٹہہ کے چاندہ ہا صاحب سروییر
اوس سے بہتر قائم ہوے واضح ہو کہ چاندہ بیٹہہ کے علاوہ اون چاندون کے ہین جو سرویری دورہ ہمہ دیگر
والون نے خواہ مخواہ باتباع سرحد قرار دادہ محکمہ حدبست لگاے تہے پس جو حد کہ بذریعہ ڈہوئیون کے محکمہ حدبست
سے قائم ہوے اور چاندہ ہاے سرویری بہی اون پر حسب معمول ہین اونہین چاندہ سرویری دورہ ثانیہ والون
کا کارروائی ہونی چاہیے یعنی اصلی لین سرحدی نقشہ کشتوار کی وہی قائم کیجاوے بعد قائم کرنے سرحد کے اگر کچھ
زمین دریا خشک ہوجانے سے برآمد ہو تو اوسکا چک علیحدہ نمود کرکے نام زد چک سیلابی ایک نشان فاصل سرخی کا
نقشے مین بنائین اور خسرہ مین بعد نمبران رقبہ اصلی کے زمین چک سیلابی کو افزود کرکے نمبران کل مین شامل کردین
جہان ڈہوئیان بسبب طغیانی دریا کے منہدم ہوگئی ہون تو بذریعہ نقشہ محکمہ حدبست بلحاظ سمت و فاصلہ موقع ڈہوئیون
قائم ہو سکین گے اگر کوئی گانون واقع ساحل گنگ ایسا ہو کہ بسبب نشیب و فراز و حاجب ہونے ٹیلون کے گاروں
کے ایک ڈہوئی سے دوسری ڈہوئی نظر نہین آتے تو ایسی ڈہوئی کے لیے نقشہ مین قائم کرنیکا آسان طریقہ یہ ہے
کہ سوئی کے اوس یا کسی مقام کو مرکز قرار دیکر ہر ایک ڈہوئی دسہ حدہ کو اوسی مقام سے تقاطع کرکے قائم کرے
جو نالہ و ندی سرحد پر واقع ہے تو قینچی کی ڈہوئیان نقشے مین بنائی جائینگی اور رنگ سے اصلی ہیئت نالہ و ندی کی
نمودار کیجاوے لیکن نشان کج و پیچ ڈہوئیونکا نقاط سرخ سے قائم کیا جاوے ؛

دفعہ ۲۱ - منیڈ کہیتون کی نصف نصف ہو کر ہر ایک کہیت کے ساتہ پیمایش کیجاوے اور منیڈ یا نمات یا خندق باغ
کے ساتہ نمود ہوگی لیکن نالہ یا سڑک واقع مابین کہیت گنٹہہ دو گٹہے سے زیادہ عرض رکہتا ہو تو یہ نمبر علیحدہ نمود
ہوگا اور اوسر و بنجر قابل زراعت ٹکڑے ٹکڑے کرکے نمود کیا جاے جہان نشانات منیڈون کی نہون تو قطعات فرضی
حتی الامکان حدود نمودار مثل رستہ یا خندق و نالہ وغیرہ سے فرق کیجائین لیکن مقدار اونکی زائد دس بارہ بیگہہ سے نہو
جہان کہین وہان کی کہیت بہت چہوٹے چہوٹے ہون اگر ایک اسامی کے ہین تو ایک بیگہہ تک یہ نمبر وار نمود ہون لیکن
جو منیڈین قطعات کی ہمیشہ سے قائم ہون تفصیل اونکی خانہ کیفیت خسرہ مین ہونا چاہیے اور نقاط سرخی سے شجرے مین نشان قطعہ کا
بنانا چاہیے البتہ اگر منیڈ عارضی ہو تو اوسکا نشان بنانا ضرور نہین سواے قطعات دہان مذکورہ بالا کے اون مین ہر ایک کہیت کو جسکی منیڈ

کہ یہ زمین موضع فلان کی بوجہ کھت بٹ اس موضع مین داخل ہے باقی خانجات یعنی نام کاشتکار وغیرہ تا آخر بدستور حسب قاعدہ
معینہ مرقوم ہونگے بعد ختم ہونے خسرہ کے کل میزان الارضی موضع مع اوس زمین کھت بٹ کے لکھی جائیگی اور خانہ رقبہ
وغیرہ مین زیر رقم میزان مد منہائی کھینچکر لکھہ دیا جاوے کہ بابت موضع فلان اسقدر زمین ہی پھر باقی زمین موضع خاص کی
درج ہوگی اور جس موضع کی زمین ہے اوس موضع کا امین اپنے شجرے کے حاشیہ پر ان قطعات کو بسمت مناسب
واقعی درج کریگا اور نمبر سلسلہ وار آخر نمبر موضع سے ان اراضیات پر ڈالیگا خسرے مین بعد اختتام وثبت میزان کے
سلسلہ وار اون قطعات ارضی کو داخل کردیگا یعنی بعد اختتام نمبر موضع کے نمبر اس اراضی کھت بٹ کی خسرے مین قائم ہونگے
قبل اندراج اراضی کی خسرے مین ایک چھوٹی مد کھینچکر نیچے اوسکے لکھا جائیگا کہ اراضی موضع ہذا اندر موضع فلان پرگنہ فلان
تحصیل فلان کی واقع ہی اور بعد اندراج اس اراضی کے میزان لگاکر پھر میزان کل دیجاے واضح ہو کہ اگر اوس دوسری موضع مین
بھی اسیطرح کچھ اراضی کھت بٹ واقع ہے تو یہی عملدرآمد اوسکے شجرے وخسرے مین بھی ہوگا لیکن جو میزان بابت
کل موضع کے دیجاوی اوس سے پہلے جو زمین منہا کرنا ہی منہا کرلیجاوے پھر وہ زمین مندرج ہو جو اس زمین کی تعلق کی دوسرے
موضع کی حلقہ مین واقع ہی تب میزان کل دیجاوی اور اگر دو یا تین موضع مالکان مختلف کے کھت بٹ کی وجہ سے ایکجا
حد بست ہوے اور اس حلقے کے باہر بھی کسی اور موضع کے حلقے مین کچھ زمین کسی موضع کی منجملہ ان مواضع کی واقع ہوگئی ہی
توجسقدر زمین مواضع کی ایک حلقے مین ہے اوسکی نسبت حسب صورت اول اور جسقدر زمین دوسرے حلقے
مین ٹھہرے اوسکی نسبت حسب صورت دوم خسرے مین کارروائی ہوگی ؎

دفعہ ۲۴ - جب کانون پیمایش سے ختم ہوجاے تو العبد پٹواری وکارندہ تعلقدار یا زمیندار و العبد امین پیمایش کنندہ
باین عبارت کہ پیمایش اس موضع کی تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان کو ختم ہوئی ونیز العبد منصرم باین عبارت ثبت ہو کہ
پرتال مین یہ نقشہ درست وصحیح پایا والعبد امناے ہم سرحد اگر مواضع ملحق الحدود مین پیمایش ہوتی ہو باین طرز کہ مین ملان
موضع فلان سے کیا تو مطابق پایا اگر دیہات ہم سرحدی مین پیمایش ہوچکی یا جاری نہین ہوئی تو سررشتہ منصرمی
محرران جانچ بعد ملان مین جانچ نقشہ وخسرہ دستخط اپنے باین عبارت نقشہ مین ثبت کرین کہ مین ملان موضع فلان
سے کیا گیا مطابق ہی وجانچ نقشہ وخسرہ کی گئی باہم موافق ہین نمونہ شجرہ منسلک حاشیہ ہے ؎

دفعہ ۲۵ - بہ نسبت رنگ آمیزی نقشہ کشتوار حسب نقشہ کانون کامرتب ہو تو نشان درخت وچاہ وغیرہ جس
کھیت کی مینڈ پر ہوین بنائے جائین اور سرمین نقاط سیاہی سے نشان بنایا جائیگا و بہ نسبت ریت ناممکن کے
نقاط سیاہی وسرخی سے دیے جائین تاکہ درمیان او سر وریت امتیاز حاصل ہو و نشان صدر جھنڈی کا نقشے پر
جس جس مقام پر ہو ایک خواہ متعدد وجسقدر سرخی سے بنایا جاوے اور جس جس طرف کی سلسلہ حد یا دھوری بنایا جاوے
تقاطع اوسکا ہوا ہی چھوٹی لکیر بطور شوشہ اوسی سمت کو بنائی جاوے اور مقابل اوسی شوشہ کی دوسرا شوشہ اوس حد

یا ٹھوہی یا چاندسے مین لگا دیا جاسے جس سے تقاطع ہوا تاکہ معلوم ہوجاسے کہ فلان فلان مقام سے حد بندی میلان ہوگیا ہے ہر شجرہ کے حاشیہ پر صورت اسکیل بناکر حساب اوسکا لکہدیا جاسے کہ فی انچہ اسقدر جریب ہین نیز ایک جدول فہرست علامتون کی جتنے قسم کی اوس شجرہ سے مین واقع ہین ہر شجرہ کے حاشیہ پر بنائی جائیگی جسکو کارنامہ بولتے ہین تفصیل علامات جو ہر قسم کے واسطے مقرر کی گئی کارنامہ مخطوطہ سے ظاہر ہوگی ✤

فصل دوم در خانہ پڑی خسرہ و متعلقات آن

دفعہ ۲۶ - خسرہ کشتوار مجوزہ جناب صاحب چیف کمشنر بہادر یہ ہے ✤

بموجب سرکلر صاحب فنانشل کمشنر بہادر نمبری ۳۴ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۶۳ء خسرہ کے خانہ ۱۲ آب پاشی مین دو مد کرکے تفصیل چاہی و آبی ہونی چاہیے ۱۲ ✤ ✤

خسرہ کشتوار موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان بابت سنہ فلان

نمبر شمار کھیت	نام کھیت	نام ٹھوک و پٹی	نام مالک بقید ولدیت وسکونت وقومیت	نام قابض درمیانی بقید ولدیت وقومیت وسکونت	نام کاشتکار بقید ولدیت وقومیت وسکونت	عرض		طول		رقبہ کل از روے پیمایش	تفصیل رقبہ پیمایشی						قسم زمین	کیفیت
													مزروعہ حال یا دو سالہ پیشتر					
						پورب	پچھم	اوتر	دکھن		غیر ممکن	ممکن الزراعت	آب پاشی چاہی	آب پاشی آبی	غیر آب پاشی	میزان		

دفعہ ۲۷ - مطلب خانہ ایک و دو کا ظاہر ہے خانہ ۳ کی شرح واضح ہو کہ بڑی قسمت موضع کی ٹھوک اور چھوٹی قسمتین پٹی کہلاتی ہین لیکن جہان ایک قسمت کے اندر بطور شکمی دوسری قسمت بھی ہے تو وہ بلا لحاظ خوردی وکلانی پٹی کہلائینگی یہ خانہ متعلق خانہ ۴ ہے یعنی جو مالک خانہ ۴ مین مندرج ہونگے اونکے حصص بصورت منقسم ہونے کے ہر حصہ منقسمہ جس نام و لقب سے مشہور ہوگا وہ نام اس خانہ ۳ مین درج ہوگا اور بابت زمین مشترکہ اسی خانے مین بلفظ شاملات لکہا جائیگا اگر کل موضع غیر منقسم ہے یعنی ایک ہی نمبردار کل موضع کا مالک ہے یا نمبردار مع حصہ داران شرکا کے اجمالی ملکیت موضع کی بلا انقسام رکھتا ہے تو یہ خانہ ۳ خالی رہیگا بعض دیہات ایسے بھی ہینگے کہ گو شامل تعلقہ ہین لیکن بائمہ سلف سے اراضی منقسم ہونے کے سبب ٹھوک یا پٹیات اتک بلقب خاص مشہور چلے آتے ہین پس ایسی صورت مین بخانہ مالک نام تعلقدار کا اور اس خانہ ۳ مین نام ہر ایک ٹھوک یا پٹی کا بلقب معروف ترتیباً مندرج ہوگا صرف واسطے ٹپہ کے اور کچھ عملدرآمد اوسکا مثل پٹی داری نہو گا ✤

دفعہ ۲۸ - شرح خانہ نمبر ۴ خسرہ اس خانے مین اگر تعلقداری ہے تو نام تعلقدار اور اگر وہ بیمفرد شکل بیمداری ہے تو

نام نمبرداران لکھے جاوینگے نہ حصہ داران کے نام کیونکہ تفریق اور تعین اونکی حصص کا منحصر کھیوٹ پر ہے لیکن جہان پٹی داری مین ہر پٹی دار کا نام مقابل اراضی مقبوضہ اوسکے اس خانہ مین مندرج ہوگا اور اگر کوئی پٹی شاملات بطور زمینداری رکھتی ہے تو اوس پٹی پر صرف نام نمبردار درج ہوگا اور جہان شاملات کل گانون کی ہے تو شاملات کل دیہہ کا لفظ اور اگر ایک یا چند پٹی کی شاملات ہین تو لکھا جائیگا کہ شاملات پٹی فلان فلان ✣

دفعہ ۲۹ - ذکر خانہ ۵ خسرہ یہ خانہ مخصوص واسطے دیہات تعلقداری و مواضع منضبطہ سرکار کے ہے سوا ان دونون کے اور دیہات مین بالکل خالی رہیگا اور بابت مواضع مشمولہ متعلقہ اراضیات سیر زمینداران سابق و دیگر املاک اونکی جو بلقب حق ماتحتی بولی جاتی ہین مقابل نمبرہای اراضی و املاک مذکور نام اون حق دارونکا اس خانہ پانچ مین درج ہوگا اور اسیطرح اون دیہات مین بھی ہوگا جو ضبط ہوکر خیرخواہونکو عطا ہوئے لیکن واضح ہو کہ اس خانے مین اندراج نام کا استحقاق صرف اونھین اشخاص کو حاصل ہوگا جنکا قدیم زمیندار وبہ ہونا ثابت اور یہ اراضی و املاک من حیث اوسی حق قدیم زمینداری کے اونکے قبضے مین خواہ تعلقدار یا خیرخواہ قابض حال موضع نے بحال رکھی ہو یا بروے حکم سرکار بعد ثبوت ایسا حق مسلم کیا گیا ہو از انجا کہ بوقت ترتیب خسرہ خانہ پانچ کی بھرتی مین اکثر نزاع برپا ہوتا ہے اور تنقیح ایسے امر نازک کی دشوار لہذا اس ضلع مین عملہ پیمایش کو قطعی ممانعت کی گئی اور حکم دیا گیا واسطے خالی چھوڑ دینے اس خانہ کی تاوقتیکہ محکمہ تحقیقات حقیت سے تصفیہ ان حقوق کا ہوجاوے باستثناء اوس صورت کی جہان تعلقدار خود لکھائے ✣

دفعہ ۳۰ - ذکر خانہ ۶ خسرہ اسمین نام کاشتکاران درج ہوگا در صورتیکہ کاشتکار جسکے نام پٹہ ہے دوسرے ایک یا چند آدمیون سے بطور خود کاشت کراتا ہے تو پہلے نام اصلی کاشتکار پٹہ دار کا اس خانہ مین لکھکر نیچے اوسکے نام دوسرے ایک یا چند آدمیون مذکورہ بالا کا بلفظ شکمی مرقوم ہوگا اسیطرح اراضیات سیر تعلقداران و زمینداران مین کاروائی ہوگی کہ اگر وہی لوگ اپنے ہلون سے معرفت ہلواہان یا نوکرون کے کاشت کراتے ہون تو اس خانہ مین لفظ خود کاشت مقابل ہر نمبر لکھا جائیگا اور اگر اور لوگون سے کاشت کراتے ہین تو اس خانہ مین لفظ سیر لکھکر نیچے اوسکے نام اون لوگون کا بلقب شکمی کاشتکار لکھدیا جاوے ✣

دفعہ ۳۱ - شرح خانہ ۷ و ۸ خسرہ ان خانہ جات مین اگر اشکال مربع و مستطیل ہین تو ضرب جریب پیمائش کی تعداد گٹھہ بذریعہ ہندسہ مرقوم ہوگی اور اون ہندسون کی اوپر رقم مین دو عدد لکھا جائیگا یعنی اوسط دو دو اضلاع محاذی جن دونون اوسطونکو باہم ضرب دینے سے رقبہ حاصل ہو اور اگر اشکال معین و شبہ معین [illegible] ہون تو پہلا خانے مین تعداد گٹھہ اون خطوط کی باعتبار [illegible] درج اور دوسرے خانہ مین [illegible] اوسکا رقم مین لکھا جائیگا دوسرے مین

نام شکل	پورب پچھم	اتر دکھن	رقبہ کل بیگھہ
مربع	۲۰ ۲۰	۲۰ ۲۰	[illegible]
مستطیل	۱۰ ۶۰	۲۰ ۳۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳۰ ۳۲	۱۵ ۱۰	[illegible]
[illegible]	۴۰ ۴۴	۲۲ ۱۵	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس طرح تعداد عمود کی بصورت قسم لکھنی ہوگی و حرف ع جو کہ علامت عمود قرار دیا گیا ہی لکھدیا جاے اور اگر غیر متوازی
خطوط کی چار ضلع والی شکل عمود قاعدہ سے ایک ضرب مین یعنی بدون کوئی گوشہ کاٹنے کے پیمود ہو تو اوسی خانہ مین
بجاے اوسط بصورت رقم تعداد گٹھہ نصف قاعدے کے مرقوم ہونگی اور دوسرے خانے مین کل تعداد گٹھہ سر دو عمود
کی رقم مین لکھی جاینگی اور مثلث مین تعداد گٹھہ ٣ ضلعون مینڈونکی باعتبار سمت خانہ ٧ و ٨ ہندسے مین مندرج ہوگی
چوتھے سمت جو نہین ہے ندارد ہوگی اور وہ رقم جسکی ضرب سے رقبہ اسکا حاصل ہوتا ہی اوپر مندرج ہو اوسکا قاعدہ
یہ ہی کہ اگر مثلث قائم الزاویہ ہی تو جس خانہ مین مثلث کی ایک ہی سمت لکھی گئی ہے اوسمین منجملہ اون دو اضلاع کے
جس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوا ہے تعداد ایک ضلع کی برعایت سمت نصف لکھی جاے
اور دوسرے ضلع کا کل دوسرے خانے مین مندرج ہو اور دیگر اشکال مثلثہ

مے ٣٤ ٣٠	ق	ب ٣٠ ٠	٢ بیگھہ ١٠ بسوہ
مے ٢٥ ٢٥	ع	ب ٢٠ ٠ ق	٩ بیگھہ

کے واسطے جس خانے مین شمار سمت خط قاعدہ ہندسہ مین مندرج ہو اوسی خانہ مین اوسکا نصف بصورت رقم
لکھا جاے اور دوسرے خانے مین کل تعداد عمود کی مندرج ہو عمود پر حرف عین و تعداد نصف قاعدے پر ق لکھدیا جاے
اور جو اراضی ان دونون کی ضرب سے حاصل ہو خانہ ٩ لکھی جاے +

دفعہ ٣٢ - خانہ ٩ و ١٠ و ١١ مرادات خانجات کی ظاہر ہے +

دفعہ ٣٣ - خانہ ١٢ و ١٣ و ١٤ خسرہ کا واسطے اندراج اراضی مزروعہ کے ہی آب پاشی مین وہ زمین مندرج ہوگی جسکی
سال پیمایش مین آب پاشی چاہ یا تالاب وغیرہ سے ہوئی ہو درصورتیکہ حال مین بسبب ہونے خریف کے نہین ہوئی تو
دو رعایتین ملحوظ رہین یعنی اگر وہ اراضی ایسے چاہ پختہ یا خام کی محیط ہی کہ چند سال قیام پذیر ہوتا ہی تو آب پاشی مین
لکھی جاویگی و اگر آب پاشی تالاب سے یا ایسے چاہ خام سے ہوے جو ہر سال کندہ ہوتا ہی تو غیر آب پاشی مین
درج ہوگی اور جو زمین کسی ایسے تالاب یا جھیل یا نالہ خورد کے متصل ہی جسکا پانی تا پختگی فصل کفایت نہین کرتا ہے
تو ایسی زمین بھی غیر آب پاشی مین شمار ہوگی لیکن اسکی امتیاز کیواسطے اسنا کو بہت غور چاہیے اور نظر ثانی منصرم و
صدر منصرم کی بھی ضروری ہی اور جو تالاب و جھیل ایسی جگہ پر واقع ہون کہ بہ نظر استحقاق عملدرآمد قدیم پانی اوسکا کئی موضع
مین جاتا ہی گو ملکیت خاص کسی ایک گانون کی ہی بسبب کثرت شرکا پانی اوسکا کسی گانون کو کفایت نہین کرتا ہی تو ایسی زمین بھی
عملدرآمد مثل غیر آب پاشی کی ہوگا اور خانہ ١٤ واسطے میزان اراضی مزروعہ کی ہی زمین پرتی جو دو سال سے پیشتر کی ہو شامل مزروعہ لکھی جاے

دفعہ ٣٤ - شرح خانہ پندرہ امین و منصرم کو خبرداری چاہیے کہ جو قسم واقعی ہو لکھی جاے دفعہ ١٤ سرکلر نمبر ٤ مورخہ ٣١
اگست سنہ ١٨٦٦ع مجریہ محکمہ عالیہ چیف کمشنری نسبت نوعیت زمین کے تین قسم پر حصر ہوا ہے اس بات کی کہ نام
مروجہ ضلع کے لکھے جاوین چنانچہ مشہور نام مروج ضلع ہذا ابھی تین ٣ ہین **مٹیار دومٹ بھور** سوا ہے
انکے اور کوئی نمبر ہی قسم ٹہرہ نہین سکتی لیکن انہین تین ٣ قسمون مین احتیاطاً تفصیل اول دوم لگ سکتی ہی و نیز عند التحقیق

پرگنات مین اگر اور بھی کوئی قسم نکل آوے تو اوسکو جداگانہ قسم قرار دینا جائز نہین بلکہ منجملہ اقسام ہشتگانہ ذیل مین جس سے خاصیت اوسکی قریب تر ہو داخل کر دینا چاہیے بالجملہ اس ضلع مین ابتدا ئی بغرض تحقیق و تنقیح اقسام ایک کمیٹی ہوئی جسمین آزمودہ کار اہلکاران سرکار و نیز خبیدہ پیرینہ سال زمیندار و کاشتکار و کارندگان تعلقدار شریک تھے ہر قسم زمین کی مٹی بھی بطور نمونہ حاضر کی گئی تھی چنانچہ اوس جلسے مین نسبت اقسام ہشتگانہ مع مشمولہ تنقیح و تعریف بشرح ذیل قرار پائی و نیز غیر ممکن ارضیات کی جو قسمین جس تعریف سے دریافت ہوئین قلمبند ہوئین ✣

تفصیل اقسام اراضی مزروعہ و ممکن الزراعت

نمبر	اقسام زمین	تعریف و خواص
١	قسم خاص مٹیار خالص	مٹیار خالص وہ ہے جو زمین چکنی و سخت مائل بسیاہی ہو پانی کم جذب کرے وقت خشک ہونے پانی کے چٹخ جاوے تو بکثرت ہو جاوے کہ زمین تک اوسکے چکنی مٹی ہوا اس مین پیداوار کامل و درو طناب بھی ہوتی ہے زمین کہ بغیر خواص علی ہذا کشوان خام اس مین تیل قیام پیدا ہوتا ہے اکثر اسے شیرین نکلتا ہے کاشتکار اس ملک کی اس زمین کو مٹیار اول بولتے ہین
	دیگر اقسام جو شامل مٹیار تھے ہین — نمبر مٹیار	خالص مٹیار سے اسقدر فرق ہے کہ مٹی اسکی اندک زردی لیے ہوے کسیقدر سخت ہوتی ہے لیکن تہ زمین کی ایک طرح نہین ہوتی بلکہ بیشتر ایک یا ڈیڑھ فٹ نیچے ریت نکل آتی ہے پیداوار اسمین کم اکثر ایک فصلی ہوتی ہے خواص تخم وو اسمین ردیان و کسا یعنی شر پیدا ہوسکتے ہین اوسپر تکلر تحصیل کی متصل یہ زمین اکثر ہوتی ہے مٹیار کی دوم قسم کہلاتی ہے ✣
ایضاً	کبسا	زمین اسکی زردی مین زیادہ ہوتی ہے اور چکنی پانی برسنے سے ہی اسکی بہ نکلتی ہے اور بارش کے کھل جانے ہی فوراً خشک ہو کر سخت ہو جاتی ہے لیکن کسیقدر بغیر سنبرم بڑی شناخت یہ ہے کہ ریشہ دار ریشہ نما زرد رنگ ہوتی ہے

نمبر	قسم	نام	کیفیت
			اجناس اعلی کی پیداوار اسمین نہین ہوتی وہ اجناس ادنی بھی کم بجز دہان سنکے ؛
۲	قسم خاص اسمین اور کوئی قسم داخل نہین ہے	دومٹ اول دوم	یہ قسم اس ضلع مین بکثرت دعمدہ شمار کیجاتی ہی بالو مٹی دونون مخلوط ہونے سے دومٹ کہلاتی ہی کہین کاشتکار لوگ اسکو دوریسا بھی بولتے ہین اول و دوم کی تمیز اسطرح پر ہے کہ جہان دو حصہ مٹی ایک حصہ بالو ہی وہ اول اوسمین پیداوار ہر ایک جنس اعلی و ادنی و دوطنابہ بھی ہوتا ہی کبھی یہ زمین گوئینڈ ہونے کی وجہ سے مشابہ مٹیار ہوجاتی ہی کیونکہ جہان کھاد و کوڑہ پڑا سیاہ رنگت ہوجاتی ہی لہذا امتیاز اسکی بخوبی کرنی چاہیے دوم وہ ہی کہ جسمین نصف یا زیادہ مٹی سے بالو پیدا ہو پیداوار بہ نسبت اول کی اس مین کم ہوتا ہی و اکثر یک فصلی کنوان اسکا جلد گر جاتا ہی مگر قسم اول مین چند روز قیام پذیر ہوتا ہے ؛
۳	قسم خاص	بھوڑ اول دوم	یہ زمین ریتلی نیچے سرد ہوتی ہی ذرہ اوسکا زرد مائل لیکن کسیقدر قلیل لگاو مٹی کا بھی ہوتا ہی اجناس خریف اکثر ہوتی ہین ربیع مین جو و مسور پانی بہت جذب کرتی ہی درصورت کافی آب پاشی گیہون بھی ہوسکتا ہی کنوان یکسال سے زیادہ نہین ٹھہرتا ہی اور اسی قسم مین دوم کی نسبت کیفیت یہ کہ سپید مائل تر ہوتی ذرہ اوسکا نسبت اول کی موٹا ہی پیداوار اجناس کمتر جس سال بارش بخوبی ہوئی خریف ہوجاتی ہی مگر کانس و کس جاتا ہی اکثر ریت کے اور ہوا سے نشیب و فراز ہوجاتا ہی اس قسم مین واقع کنارہ دریا گنگا وغیرہ کو ڈھونڈھار بولتے ہین اور قسم اول کہین برو اکہین بھوڑ کہتے ہین اور منجملہ قسم دوم ریگڑ ہی کہ وہ بہت ناقص زمین آمیزش سنگریزہ ہوتی ہی جہان نشیب و فراز بہت ہو یہ قسم پائی جاتی ہی رنگ اسکا مائل بسرخی اسمین پیداوار بہت ناقص جس سال اچھی بارش ہوئی

تو کہین کسیقدر ترود ہو سکتا ہے ❖

اقسام زمین غیر ممکن

قسم زمین	تعریف و خواص
شور ریہودار	شور ریہودار زمین مادہ کانچ کا ہے و نیز مادہ نمک کا دھوبی لوگ اوسکو کپڑا دہونیکو کام مین لاتے ہین پانی برسنے سے اور کبھی دہوپ مین بھی اوپری ہلکی ہوجاتی ہے ایام برسات مین جو گہاس اوسمین ہوتی ہے بعد چندے جل جاتی ہے درخت ببول کہین کہین جم اوگتے ہین
اوسر کنکر ملا	یہ زمین کنکر آمیز بہت سخت اور اکثر نو ریئے ڈھیتہ آبادی ذنالہ کے پاس ہوتی ہے پیداوار کسیطرح کا نہین مگر درختان روسہ جمتے ہین ❖
اوسر بلا کنکر ملا	یہ زمین صفا چٹیل میدان مین ہوتی ہے پانی اسمین نہین ٹھہرتا ایام برسات مین نمی کی تاثیر سے کہین گہاس جم اوگتی ہے لیکن پھر وہ جل جاتی ہے اگر کہین متفرق کچھ زمین کا چاندہ پیدا ہو گیا تو اوسمقام پر درخت انبہ و مہوہ ہو جاتا ہے ❖
ریتہ	اس زمین کا ذرہ موٹا ہوتا ہے آمیزش مٹی کی بالکل نہین ہوتی ریتہ اسکا سیال ہوتا ہے یعنی جا بجا ٹلتا پھرتا ہے اگر جا بجا ٹیلے ہو جاتے ہین اسمین کچھ پیدا نہین مگر جھاؤ اکثر یہ زمین کنارہ دریا ہوتی ہے ❖

دفعہ ۵ سل۔ خانہ ۱۲۔ اس خانہ مین تفصیل بار یعنی گوینڈ و منجھار و پار و نام جنس و تفصیل آب پاشی مع ہیج ہا و نالات نالہ وغیرہ و کیفیت درختان بتصریح نام و اصلاح رید کر احتیاط قطع و برید کا فلان شخص کو ہے و ذکر یک طنات و و طناب و بیگہہ مروجہ و یہ لکھا جاسے واضح ہو کہ جو زمین نزدیک آبادی کی ہے کہ اوسمین کہات و کوڑا اوکا نون کا پڑتا ہے مثل کچھانہ وغیرہ جنس اعلی اوسمین ہوتی ہے وہ اراضی گوینڈ لکھی جاینگی اور جو درمیان مین ہے منجھار اور جو کنارہ پر ہے پار سعندا جو زمین کسی پورہ کے متصل ہو خواہ وہ پورہ اسی ضلع کا یا دوسرے ضلع کا ہو لنتلہ یا کی جاتی علامت گوینڈ کے اس قسم مین لکھی جاینگی بنجر اوسر شور کے اگر مالگذار نے کچھ روپیہ نذرانہ لیکر کسیقدر کسکو زمین واسطے اگا

درج ہو و بجاے تعداد رلاو تعداد دوگلہ مع تشریح اکہرا و دوسرا ثبت کیجاے ✣

دفعہ ۳۸ - بعد اختتام خسرہ کے میزان صفحہ وار حسب نمونہ متصلہ ذیل شامل ہونا چاہیے ✣

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مزروعہ مع پرتی جدید			کیفیت
				چاہی	بارانی	میزان	

فصل سوم نسبت کارگزاری منصرمان و صدر منصرمان

دفعہ ۳۹ - اول کام منصرم کا ہی کہ اپنے ماتحت امینان خصوصاً ناواقفین کی تعلیم بابت کارروائی شجرہ و خسرہ اور جو ہدایات محکمہ سابق سے ہوئی ہیں نیز وسے ہدایات کہ آئندہ وقتاً فوقتاً صادر ہوتی رہیں مطالب ونکی ہر ایک امین کے ذہن نشین کر دینا اور اونکو عامل اون ہدایات کا بکوشش تمام بنا دینا ✣

دفعہ ۴۰ - ہر ایک منصرم کے پاس دو دفتر بہ و یک جوڑ تختہ مسطح مع دیگر آلات مابہ الضرورت رہیگا اور کوا غذ روشنائی وغیرہ بھی بمقدار مناسب اونکو وقتاً فوقتاً ملتی رہیگی حساب جسکا ماہواری صدر منصرم کی پاس بھیجا کریں اور وہ اسے محکمہ میں

دفعہ ۴۱ - منصرم کو چاہیے جب حدبست و چک بست ہو چکے تو بقدر اطمینان کامل پڑتال اوسکی کر لیوے اور جب کشتوار ہونے لگے پڑتال درمیانی اوسکی کرے پھر بعد ختم موضع کے پڑتال اخیر کر کے ایک فرد حسب نمونہ ذیل مرتب کر کے شامل مثل کرے ✣

نمونہ فرد پڑتال مجوزہ امین محکمہ

۱ـ خطوط اسکیل و جریب پڑتال درمیانی و اخیر مین جانچے گئے تا آخر صحیح تھے ✣

۲ـ بر سر موقع لین چاندہ فلان سے چاندہ فلان تک بذریعہ نشست دیکھی گئی تو صحیح پائی و نقشہ قطب نما ملایا تو سمت بھی صحیح پایا صدر جھنڈہ چاندہ و تکہ حدہ فلان فلان سے دیکھا گیا تو اپنے مقام پر تقاطع ہوا ✣

۳ـ افسٹ تو دون کا صحیح مقام سے ڈالا گیا ہے ڈھوئیان اپنی جگہ پر ہین خسرہ افسٹ سے ازروے اسکیل میلان کیا تو مطابق پایا ✣

۴ـ نقشہ حدبست سے ہیئت اور تعداد ڈھونکی میلان کیا تو درست پایا اگر کچھ فرق آیا تو بر سر موقع فلان سبب غلطی نقشہ حدبست کا ظاہر ہوا رپورٹ اوسکی بحضور حاکم کی گئی ✣

۵ـ فاصلہ درمیانی تو دون کا پیمود کرایا تو کچھ فرق موقع و نقشے مین نہ پایا ✣

نمبر ۶ یہین میلان ہر ایک امین سرحدی سے کرایا گیا تو مطابق پایا چنانچہ العبد امنای سرحدی نقشہ ہذا پر موجود اور بعد امین موضع ہذا و دیگر نقشجات سرحدی پر ثبت ہوگی ✤

نمبر ۷ کام چک بست کا پرتال درمیانی مین صحیح پایا تھا داخلی و خارجی مینڈون کے نشان جو چک کی لین مین لگائی گئی تھی وقت کشتوار خط مینڈون سے میلان اونکا ٹھیک اوترا ✤

نمبر ۸ کشتوار مین ہر ایک کھیت اپنے موقع پر ہے جن کھیتون مین ضرورت گوشہ کی تھی نقشہ و خسرہ مین کاٹی گئے چنانچہ نقشے مین نشان ہر ایک گوشہ کا نقاط سیاہی سے موجود ہے ✤

نمبر ۹ جو کھیت مثلث و منحرف و معین و شبہ معین وغیرہ اشکال کے تھے رقبہ اونکا امین نے قاعدہ و عمود سے حسب ہدایت نکالا ہے چنانچہ نقشے مین نشان عمود و قاعدہ نقاط پنسل سے موجود اور خسرہ مین بروے ضرب رقبہ اوسکا نکالا گیا ہے ✤

نمبر ۱۰ خط قطر چار و نظرت مقام فلانسی فلان تک ڈالی گئی تو کل اونکا صحیح آیا اور خسر یعنی جتنی فاصلے پر ہر ایک مینڈ نقشے مین گئی ہے موقع پر ہے جریب سے اوسی مطابق تقاطع ہوے ✤

نمبر ۱۱ خانہ پوری خسرے کی حسب ہدایت ہے ✤

نمبر ۱۲ خانہ ۳ خسرہ مین اچھی طرح سے امتیاز کر لیا ✤

نمبر ۱۳ اوسط گٹھہ پورب و پچھم و اوتر و دکھن باہم ضرب دیے تو رقبہ نکالے ہوے امین سے مطابق پایا ✤

نمبر ۱۴ غیر ممکن الزراعت و قابل زراعت اچھی طرح جانچ کر لیا ✤

نمبر ۱۵ اقسام زمین اول دوم و نام جنس و تفصیل آب پاشی و گوینڈ بار و منجھا بار و اوپر بار و تعداد بیگہہ مروجہ و یہ و یک طناب دو و طناب و کیفیت درختان خانہ ۱۶ خسرے مین تصریح درج ہے ✤

نمبر ۱۶ محاذ میلان یعنی اضلاع کھیتون کی تعداد گٹھہ جو خسرے مین درج ہے نقشے سے بروے اسکیل بلا فرق مطابق ہے ✤

نمبر ۱۷ خسرہ پٹواری مطابق خسرہ امین کے ہے العبد پٹواری خسرہ امین پر و العبد امین خسرہ پٹواری پر ہر تاریخ مین ہے

نمبر ۱۸ خانہ مالک و قابض درمیانی و خانہ کاشتکار بمواجہہ کارندہ یا مالگذار و پٹواری کاشتکار کی جانچا تو درست پایا ✤

نمبر ۱۹ رقبہ گانون کا جو رقبہ سروے ری سے میلان کیا گیا تو مطابق پایا ✤

نمبر ۲۰ بالجملہ بموجب پرتال کل وقائق نقشہ و خسرہ مصرحہ بالا مجکو اطمینان اونکی صحت پر حاصل ہے مین تمام تر ذمہ دار رہونگا کہ آئندہ کچھ سقم ان کاغذات مین برآمد ہو تو جوابدہ و ملزم مین ہونگا ✤

نسبت کارگزاری صدر منصرمان

دفعہ ۴۲ - ہر تحصیل میں تحصیلدار صدر منصرم ہوگا ایک محرر دس روپیہ مشاہرہ کا اور دو چپراسی مشاہرہ صہ، صہ، و ووو مرو بہ ہر ایک صدر منصرم کے پاس رہیں گے *

دفعہ ۴۳ - صدر منصرم کا اول یہ کام ہے کہ امنا و منصرمان کی کام کی نگرانی کریں اور دیکھیں کہ وہ لوگ اپنی کام میں ہمہ تن مستعد ہیں اور تعمیل احکام و ہدایات محاربہ محکمہ کی بخوبی ہوئی ہے یا نہیں بصورت غفلت مکرر ہدایت کریں اگر کارگزار نہو تو محکمے سے درجہ بدست تدارک کی کریں واسطے اطمینان اس بات کی کہ کام صحت سے ہوتا ہے گردآوری پڑتال درمیانی مفید ہوگی اور بعد ختم ہونی کاغذوں کی جب مثل مکمل ہوکر آوے اوسکی پڑتال کریں بصورت صحیح ہونے کام کی دستخط اپنی کر دیں کوئی حد اونکی پڑتال کی مقرر نہیں ہے جتنی تعداد اطمینان کو لکھنا کافی ہوگا صدر منصرم کو لازم ہوگا کہ وقت پڑتال نمبرات مندرجہ خسرہ کے بخوبی جانچ کریں اور جو امر خلاف پاویں سرخی سے ترمیم اوسکی کر دیویں واسطے پڑتال کی دفعات مندرجہ فرد پڑتال کافی ہیں بعد پڑتال ذریعہ اپنی رپورٹ کی مثل روانہ محکمہ کریں *

باب دوم در طریق پیمایش آبادی ترتیب شجرہ

فصل اول طریق پیمایش آبادی و ترتیب شجرہ

دفعہ ۴۴ - جو امین اس کام پر تعینات ہو اوسکو شجرہ آبادی کا حسب نمونہ ذیل بنانا ہوگا *

دفعہ ۴۵ - اسکیل آبادی شجرہ کشتوار سے چوگنا ہوگا یعنی فی انچہ ۸ گٹھہ طریقہ چوگنا کرنے حلقہ آبادی کا آسان تر یہ ہے کہ اول عکس اراضی حلقہ آبادی کا مع پورہ جات کے جو نقشہ کشتوار میں ہیں اوتار کر بیچوں بیچ اوس نقشی کی مرکز قائم کرکے مرکز بیچ سے پر بذریعہ رول خط مستقیم کھینچیں کہ حلقے سے اندازاً سہ چند باہر نکل جائیں پھر اون خطوط کو بذریعہ پرکار تا حد حلقہ ناپ کر موافق اوسی مقدار کے تین حصہ باہر بڑھا کر نقطہ قائم کریں اسطرح جملہ خطوط کو بڑھاویں پھر ہر ایک نقطے کو ایک دوسرے سے بذریعہ خطوط مستقیم وصل کر دیں تاکہ ہیئت حلقہ چارچند کی پیدا ہووے اور اوسکو احتیاطاً پیمانہ سے مکرر جانچ لیں بعد دریافت صحت کے پیمایش مکانات کی شروع ہو مثل حدود مکانات کے حدود زمین افتادہ داخل آبادی بھی قائم کرنی ہونگی و اوسکی نسبت بھی نام قابض دریافت کرکے لکھنا ہوگا کیونکہ ایسی زمین افتادہ میں تنازع اکثر ہوتا ہے اراضی افتادہ میں جو داخل آبادی ہے صرف نمبر احاطہ پڑیگا نہ نمبر مکان اور جو احاطے کہ آبادی میں مثل مکان مسکونہ و نشست گاہ و بردوارے و بھوسوری کولھو و کنیٹا ہیں ایسے احاطوں پر ہر دو نمبر سیاہ با امتیاز احاطے کے و سرخ بلحاظ مکانیت کے پڑیگا رنگ شبیہ و واسطے مکان خام مسکونہ کی ہے اور جو مکان غیر مسکونہ ہیں اونمیں رنگ نہوگا لیکن نمبر سیاہی و سرخی کا سلسلہ وار پڑیگا نقشے میں صرف ہیئت احاطے کی بنائی جائیگی نہ ہیئت ہر ایک مکان کی اور جو احاطہ پختہ ہوگا اونمیں رنگ سرخ بہت ہلکا بھرا جائیگا اگر مکان مسکونہ یا معابد ہے تو نمبر سرخ شوخ رنگ سے ڈالا جائیگا

واگر مثل چبوترے کے ہے تو صرف رنگ سرخ بہرا جائیگا نمبر سرخ نہ ڈالا جائیگا کسواسطے کہ صورت مکانیت نہین ہے
اور جو احاطہ پختہ و خام بوجہ مفرور ہونی مالک مکان کے غیر آباد ہو تو ہر چہار سمت احاطہ پختہ کی نقاط سرخی سے و احاطہ خام کے
نقاط سیاہی سے محدود کیے جائین اور نمبر حسب ہدایت لکھے جائین لیکن رنگ نقشے مین نہ بھرا جاے رنگ مٹیہ واسطے
احاطہ ہاے خام مسکونہ و سڑک خام کے ہے اور سرخ رنگ واسطے مکان پختہ اور سڑک پختہ اور چاہ پختہ کی ہے باقی رنگہاے
معمولی کی نسبت باب اول پیمایش کشتوار مین ذکر ہو چکا ہے مطابق اوسکے نقشہ آبادی مین بھی کارروائی ہونا چاہیے ٭

دفعہ ۴۶ - نقشہ آبادی اصل موضع اور اوسکے متعلقات یعنی پوروہ جات کا ایک ہی تختہ پر بنانا ہوگا کہ درمیان
مین ہیئت اصلی موضع کی و گرد پوروں کی بسمت واقعی بنائی جاویگی اور پیشانی اصلی موضع کی نقشے مین باین عبارت
لکھی جاویگی ٭

نقشہ آبادی موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان سنہ فلان رقبہ نمبر فلان

یعنی وہ نمبر لکھا جائیگا جو نقشہ کشتوار مین اس آبادی پر ڈالا گیا ہے علاوہ پوروہ جات متعلقہ موضع مین ہوگا اور وہ جس
لقب سے معروف ہو وہ نام پیشانی پر ثبت ہو اور جسطرح نقشہ کشتوار مین مواضع ہمسوائے کے نام لکھے جاتے ہین
اسیطرح نقشہ آبادی مین جو نمبر کشتوار اطراف اوس آبادی مین واقع ہون لکھے جائین ایک احاطے مین اگر ایک ہی
گھر کے آدمی رہتے ہون ایک نمبر مکان پڑیگا و اگر ایک احاطے مین سکنا سے متعدد رہتے ہین کہ خورد و نوش
اونکا علیحدہ ہے تو نمبر مکان حسب تعداد سکنہ پڑے گا ٭

فصل دوم در ترتیب خسرہ آبادی

دفعہ ۴۷ - نمونہ خسرہ آبادی کا بہ نمونہ ذیل ہونا چاہیے ٭

خسرہ خانہ شماری و مردم شماری موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان سنہ فلان

نمبر احاطہ	نمبر مکان	نام مالک مکان [illegible]	پیشہ مالک مکان [illegible]	ذات مالک مکان [illegible]	تعداد مردم		تعداد عورت		میزان کل	کیفیت
					بالغ	نابالغ	بالغ	نابالغ		

جو نمبر احاطہ و مکان کا نقشہ آبادی مین درج ہے وہ اس نقشے مین بخانہ اول و دوم بانتظام سلسلہ مندرج ہوگا اور جب موضع کئی پوروہ
یا کٹری کے ساتھ آباد ہے تو بعد خانہ پوری نمبر ہاے اصل موضع ایک چھوٹا خط واسطے امتیاز کے کھینچکر بعد تحریر نام پوروہ

مرقوم ہونگی ؛

دفعہ ۵۴ - کھتونی دیہات تعلقہ داری یا ملکیت واحد یعنی زمینداری مین صرف وہ زمین جو خود کاشت اونکی ہے سیر مین لکھی جاے اور اگر بکاشت اسامیان ہے تو وہ سیر مین درج نہوگی لیکن اگر دیہہ مفرد ایسا ہے کہ جسمین چند مالک شامل ہین وبموجب حصص سیر اونکی علحدہ علحدہ ہے اور دستور ہے کہ سب حصہ دار آمدنی گانون سے جمع سرکاری خرچ دیہی ادا کرکے نفع ونقصان سیر پر سمجھتے ہین تو جو اسامی جس سیردار کی زمین کاشت کرتا ہوگا اوسی سیردار کی ذیل مین لکھا جائیگا باین طور کہ اول خود کاشت سیردار وبعد اوسکی سیر کاشت اسامی پھر میزان سیر دیہات پٹی دار مین شاید کوئی پٹی بشکل زمینداری اور کوئی بشکل پٹی داری ہے تو جس پٹی مین مالک واحد یا متعدد ہین اوسکی نسبت بھی بدستور مذکورہ بالا کافی ہے اور اراضی معافی مین معافیدار کی طرف سے اسامی کاشت کرتی ہے تو وہ کاشت بنام اوسی اسامی کے لکھی ہوگی اور جو کچھ اراضی بکاشت معافیدار وکسیقدر بکاشت اسامیان ہے تو پہلے کاشت معافیداران پھر اسامیان مندرج کھتونی ہوگی اسیطرح اگر کوئی اسامی بطور کاشتکار شکمی از طرف دوسری اسامی کے کاشت کرتا ہے تو وہ کھیت بنام کاشتکار شکمی لکھا جائیگا باینطور کہ فلان کاشتکار از طرف فلان اسامی کھتونی دیہات تعلقہ داری و زمینداری مین تفصیل اقسام زمین بقید آب پاشی غیر آب پاشی نمبروار لکھنا ضرور نہین مگر دیہات پٹی داری مین یہ تفصیل ضرور چاہیے ترتیب کھتونی کی اسطرح پر ہوگی کہ دیہات زمینداری مین اول سیر لکان پھر بکاشت سکنا سنے دیہہ پھر پاہی کاشت پھر اراضی معافیدار وہ زمیندار اور تعلقہ داری مین اول کاشت تعلقدار پھر سیر زمینداران سابق پھر بتفصیل صدر علی ہذا القیاس دیہات پٹی داری مین بھی اسیطرح بلحاظ حقوق پٹی علحدہ آمد ہوگا علاوہ سیر کے اگر کچھ کھیت حقدار ماتحت کے پاس نہ بحیثیت حقدار ماتحت ہونیکے بلکہ بطور کاشتکاری ہین تو کھتونی مین سیر کے ساتھ مخلوط نہ کردیے جائین بلکہ جو اراضی کہ بکاشت حقدار ماتحت بطور حق ادنی ہون وہ ایک جگہ مع میزان لکھی جائین بعد اوسکے جو کھیت بطور کاشتکاری ہین مندرج ہون تب کل میزان دیجاے اور کھتونی مین در بندی لگان بابت سال پیمایش کی مندرج ہوگی اور جو لگان بالمقطع لیا جاتا ہے تو خانہ لگان مین مقدار لکھکر لفظ بالمقطع لکھا جائیگا اور جہان محصول بموجب دربندی فی بیگہہ لیا جاتا ہے تو مقابل ہر کھیت کی شرح فی بیگہہ لکھکر جملہ لگان اراضی کھیت مذکور کا جو خانہ لگان مین لکھا جاے بعد اوسکے مقابل میزان کاشت اسامی کی میزان لگان بھی لکھی جاے بعد ترتیب کھتونی کے ایک گوشوارہ قسم وار صحت اقسام زمین منسلکہ صحیفہ ہذا بھی بنانا چاہیے ؛

فصل دوم در ترتیب کاغذات تصدیق لگان وتحریر رسید تصدیق

دفعہ ۵۵ - حسب الحکم سرکار نمبر ۱ مورخہ دوم جنوری ۱۸۶۳ع محاربہ جناب صاحب سلیمنٹ کمشنر بہادر بندوبست ملک اودہ مرتب ہونا جمعبندی کا موقوف ہوگیا اس لیے کہ ابھی ترتیب ہونا کاغذ جمعبندی کا فضول ہے بعد اظہار جمع مجوزہ حال

ایک فرد لگان سبنے گی جسمین بموجب مالگذاران کو کاشتکاران سے وصول لگنا لازم ہوگا بالفعل اسقدر کافی ہے
کہ کھتونی کا خانہ نمبر ۶ جو واسطے اندراج لگان کے ہے اوسی مین تعداد لگنا قطعہ وار و اسامی وار درج ہوا اور اوسکی
تصدیق حسب ضابطہ عمل مین آئی چنانچہ اس ضلع مین بجاے عمل التصدیق جمعبندی یہی دستور پیشتر سے جاری ہے کہ لگان
مندرجہ خانہ ۶ کھتونی جو پیشتر مطابق کاغذ پٹواری کے درج ہوتا ہے بعدہ کل کاشتکاران دیہہ طلب کرکے روبروے جہہ مالگذار
و پٹواری و مطابقت پٹہ جات اسامی وار قطعہ وار تصدیق ہوتی ہے جہان مابین لگان مندرجہ کھتونی و بیان
کاشتکار و جمع مندرجہ پٹہ مین کچھ فرق نکلا سبب اوسکا دریافت کیا جاتا ہے اور چند سنین ماضیہ کی نقول پٹہ جات
مدخلہ سرکار سے مطابقت کیجاتی ہے وبوقت عمل تصدیق ایک کاغذ جداگانہ مرتب ہوتا ہے جسکا نام نبذ تصدیق
ہے حسب نمونہ ذیل غرض اس سے یہ ہے کہ کھیتون مین لگان قطع وار جداگانہ ہو و عند التصدیق اکثر قطعات
مین غلطی برآمد ہوکر کوئی قطعہ ایک اسامی کے کھاتے سے نکلکر دوسری اسامی کے کھاتے مین چلا آتا ہے
اور کہین تعداد لگان مین کمی بیشی نکلتی ہے اس نقشے مین چونکہ ہر اسامی کی اراضی یکجا ہے اور اقسام بھی
اوس اراضی کے سب تفصیل کے ساتھ لکھے ہین اس وجہ سے کمی و بیشی جو برآمد ہو بخوبی ظاہر
ہوسکتی ہے لہذا حکام کو اپنی کارروائی مین اس کاغذ سے بسہولیت مدد ملتی ہے ✤✤

نمونہ تصدیق موضع فلان

نمبر شمار	نام کاشتکار معہ ولدیت و ذات و سکونت و قسم کاشت	تعداد قطعات	رقبہ کل	غیر مزروعہ				مزروعہ							تفصیل روپیہ			کیفیت
					قابل زراعت			معافیات										
				غیر ممکن	بنجر	باغ	میزان غیر مزروعہ	معافی دوامی	[illegible]	چاہی	باغ	بارانی	نہری	میزان کل مزروعہ	جمعبندی سابق	ازروے تصدیق	کل	

تمام شد

۱۲۶۱

نقشہ خانہ شماری موضع وبکیا پرگنہ بہی

تحصیل و ضلع رای بریلی

مندرجہ نمبر ۲۶